سوال

میں ایک غیر مسلم جو اسلام قبول کرنا چاہتا ہے سے محبت کرتی ہوں، لیکن اگر وہ دل سے اسلام قبول نہ کرے تو اس کا یہ اسلام مقبول ہوگا، مجھے علم ہے کہ میرے والدین اسے قبول نہیں کریں گے کیونکہ اس کے والدین میں ایک سفید فام اور دوسرا سیاہ فام ہے۔ میں اپنے والدین کو کھونا نہیں چاہتی، اور پھر یہ بھی ہے کہ اگر وہ شخص اسلام قبول بھی کر لے تو مجھے اس کا کس طرح علم ہوگا کہ وہ اسلام پر ہی عمل پیرا رہے گا اور مرتد نہیں ہوگا؟

جواب

الحمد للہ

الحمد للہ

1-اللہ تعالی آپ کو توفیق عطا فرمائے اور اسلام پر ثابت قدم رکھے آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ کسی مسلمان کے لیے کافر سے محبت کرنا حلال نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ تعالی اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگز نہیں پائیں گے اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے قبیلے کے عزیز ورشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں المجادلۃ (22)۔

2-آپ یہ قول کہ آپ اس سے محبت کرتی ہیں یہ صحیح نہیں بلکہ آپ پر ضروری ہے کہ آپ اس محبت کو اللہ تعالی کے لیے ترک کر دیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالی اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتا ہے۔

3-جب یہ نوجوان اسلام کا اظہار کرے اور آپ کو اس کے اسلام میں سچائی محسوس نہ ہوتی ہو اس کا امتحان لیں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لو، دراصل ان کے ایمان کو بخوبی جاننے والا تو اللہ تعالی ہی ہے لیکن اگر وہ تمہیں ایمان والیاں معلوم ہوں تو اب تم انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، یہ ان کے لیے حلال نہیں اور نہ ہی وہ ان کے لیے حلال ہیں الممتحنۃ (10)۔

اور اس کا امتحان اس طرح ہوگا کہ آپ اس سے اللہ تعالی اور اس کے دین اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں سوال کریں، اور اسی طرح اس کے اپنے دین کے بارہ میں بھی کہ آیا اس نے اسے ترک کیا ہے کہ نہیں۔

اور اسی طرح یہ بھی ممکن ہے کہ اس کے اسلام کا یقین اس کی عبادات سے بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ آیا وہ ان پر کتنا عمل پیرا ہے مثلا وہ نماز کی ادائیگی کرتا ہے کہ نہیں، اور خاص کر جب کوئی قریب میں مسجد ہے وہاں جا کر نماز ادا کرتا ہے کہ نہیں اور اسی طرح روزے رکھتا ہے یا نہیں؟

جب کوئی شخص صحیح اور سچا اسلام لائے تو اس کے معاملات سے بھی اسلام جھلکتا اور ظاہر ہوتا ہے وہ اس طرح کہ وہ حلال وحرام کے احکام کے بارہ میں سوالات کا اہتمام کرتا ہے اور جب ایک شخص ابھی نیا مسلمان ہوا ہو تو وہ اس کا زیادہ خیال کرے گا۔

اور اسی طرح اس میں جو کفریہ شعار پائے جاتے تھے وہ انہیں بدلنے کا اہتمام کرے گا اور جتنی بھی منکرات اور غلط کام ہیں وہ ترک کرنے کی کوشش کرے گا اور جو کچھ ایام جاہلیت میں

وہ حرام کام کا ارتکاب کرتا رہا ہے انہیں بھی ترک کردے گا ۔

تو اس طرح اسلام قبول کرنے والے کے اسلام کا پتہ چل سکتا ہے اور جب وہ کفر سے کراہت کرنے لگے تو اس کے حسن اسلام کا بھی علم ہوگا، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس میں بھی تین خصلتیں پائی جائیں وہ ایمان کی مٹھاس حاصل کرتا ہے ،جسے اللہ تعالی اور اس کے رسول ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں ، اور جو کوئی بھی کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کی محبت صرف اللہ تعالی کے لیے ہوتی ہو ، اور جس طرح کوئی آگ میں جانا ناپسند کرتا ہے اسی طرح وہ دوبارہ کفر میں جانا ناپسند کرے کیونکہ اللہ تعالی نے اسے اس کفر سے نجات دی ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (21) ۔

ہم اس کی تاکید کرنا چاہتے ہیں کہ مسلمان عورت کو کسی بھی قسم کے حرام تعلقات نہیں رکھنا چاہیں ، اس کے لیے کہ مسلمان عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ ایسا کرے اور کسی اجنبی شخص سے خلوت کرتی پھرے اور اس سے بوس وکنار کرے اور اس سے ملامسہ وغیرہ کرے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے لیے بھلائی اختیار کرے اور اسے آپ کے مقدر میں کرے اور آپ کی ہر شر و برائی سے حفاظت فرمائے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .